



سوال

بیوی کا والدین سے ملنے کا شرعی حکم کیا ہے؟ کیا شوہر کو اطلاع دے بغیر میری بیوی سے اُسکے رشتے دار مل سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

بیوی پر خاوند کی اطاعت فرض ہے حتیٰ کہ اس کے لیے اپنے والدین سے بھی زیادہ خاوند کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا سَجَلَ لِمَرْأَةٍ أَنْ تَصُومَ وَرَفِئَتْ بِهَا إِلَّا بِأُذْنِهِ، وَلَا تَأْذُنَ فِي يَتِيمٍ إِلَّا بِأُذْنِهِ.

(صحیح البخاری، النکاح: 5195).

کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی موجودگی میں (نفلی) روزہ رکھے، اور وہ خاوند کی اجازت کے بغیر گھر میں کسی کو (آنے کی) اجازت بھی نہ دے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ فَمَنْعَتْهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا، وَخَلَّتْ مِنْ أَيْ أَلْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ. (صحیح الجامع: 660).

جب عورت اپنی پانچ نمازیں ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے، تو اسے کہا جائیگا: تم جنت کے جس دروازے سے بھی چاہو داخل ہو جاؤ۔

سیدنا معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام سے واپس آئے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاذیہ کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں جب شام گیا تو میں نے دیکھا کہ وہ لوگ اپنے پادریوں اور بٹپ کو سجدہ کرتے ہیں تو میرے دل میں خیال آیا کہ ہمیں بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرنا چاہیے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَلَا تَقْبَلُوا، فَإِنِّي لَوَكُنْتُ آمْرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللَّهِ، لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ عَنْ رَبِّهَا حَتَّى تُؤَدِّيَ عَنْ زَوْجِهَا، وَلَوْ سَأَلْنَا نَفْسَنَا وَهِيَ عَلَى قَهْبٍ لَمْ تَمْسُقْ (سنن ابن ماجہ، النکاح: 1853) (صحیح).

تم ایسا مت کرو، اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ غیر اللہ کو سجدہ کرے، تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کیا کرے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے عورت اس وقت تک اپنے رب کا حق ادا نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ اپنے خاوند کا حق ادا نہ کر دے، اگر خاوند اسے بلائے اور بیوی پالان پر ہو تو بھی اسے انکار نہیں کرنا چاہیے۔



1- اگر عورت اپنے والدین کے گھر جانا چاہتی ہے تو بھی خاوند کی اجازت کے بغیر نہیں جائے گی۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب اپنے والدین کے گھر جانا چاہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی اور عرض کیا:

تَأْذِنُ لِي أَنْ آتِيَ أُمَّي؟ (صحیح البخاری، المغازی: 4141)، صحیح مسلم، التوبة: 2770)۔

کیا آپ مجھ اپنے والدین کے گھر جانے کی اجازت دیتے ہیں؟

1- اسی طرح بیوی پر لازمی ہے کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو خاوند کے گھر میں آنے کی اجازت نہ دے۔

لیکن خاوند کو چاہیے کہ وہ بیوی کو اس کے والدین اور دوسرے محرم رشتہ داروں سے ملنے کی اجازت دے، اور منع نہ کرے، کیونکہ بیوی کو اپنے والدین اور محرم رشتہ داروں سے ملنے سے روکنے میں قطع تعلقی ہوتی ہے، اور ہو سکتا ہے کہ وہ خاوند کے روکنے کی وجہ سے اس کی مخالفت کرنا شروع کر دے، اور خاوند کی بات ہی نہ مانے۔

جب عورت کو اس کے والدین سے ملنے کی اجازت دی جائے گی، اور وہ اپنے دوسرے محرم رشتہ داروں کو بھی ملنے جاسکے گی، تو اسے خوشی حاصل ہوگی، اس کے خیالات اچھے ہوں گے، اس کی اولاد بھی خوش ہوگی، اور اس سب کا فائدہ خاوند اور خاندان کو ہوگا۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ